سوال

(530) برطانوی شہریت رکھنے والی لڑکی یا امریکی یا کسی اور ملک کی ..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک آدمی برطانوی شہریت رکھنے والی لڑکی یا امریکی یا کسی اور ملک کی شہریت رکھنے والی لڑکی سے اس غرض سے شادی کرتا ہے کہ وہ اس طرح برطانیہ یا امریکہ یا کسی اور ملک چلا جائے گا، وہاں کی کرنسی بہتر ہے، وہاں محنت کی مزدوری بہتر ہے، اس طرح اس کی غربت دور ہو جائے گی کیا ایسا نکاح درست ہے ہمارے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ یہ نکاح نہیں بلکہ زنا ہے۔ آپ قرآن وسنت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں؟

(محمد امجد ولد محمد حنیف، میرپور آزاد کشمیر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر اس کا ابتداء ہی سے ارادہ ہے کہ کچھ مدت مثلاً دو چار سال بعد اس کو چھوڑ دوں گا تا حیات نکاح میں رکھنے کا ارادہ نہیں تو یہ نکاح متعہ ہے اور معلوم ہے کہ نکاح متعہ حرام ہے۔ [''آپؐ نے فرمایا: اے لوگو1 میں نے تمہیں عورتوں سے متعہ کرنے کی اجازت دی، لیکن اب اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن تک اسے حرام کر دیا ہے۔ لہٰذا اگر اس قسم کی کوئی عورت کسی کے پاس ہو تو وہ اسے چھوڑ دے اور جو کچھ تم نے انہیں دیا ہے وہ ان سے واپس نہ لو۔''][وضاحت یاد رہے فتح مکہ سے پہلے تک نکاح متعہ جائز تھا، جسے فتح مکہ کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام قرار دے دیا۔ بعض صحابہ کرامؓ جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم کا علم نہ ہو سکا، وہ اسے جائز سمجھتے تھے، لیکن عمرؓ نے اپنے عہد خلافت میں جب سختی سے اس قانون پر عمل کروایا تو تمام صحابہ کرام کو اس کی حرمت کا علم ہو گیا اور اس کے بعد کسی نے اسے جائز نہیں سمجھا۔] اور اگر اس کا ارادہ و پروگرام تا حیات نکاح میں رکھنے کا ہے تو پھر یہ نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان: ((وَمَن كَانَت هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)) 1[''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمل کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر شخص کو وہی ملتا ہے، جس کی وہ نیت کرے اس لیے جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا حاصل کرنے کے لیے ہو، اسے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا حاصل ہوگی، لیکن جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے کی نیت سے یا کسی عورت سے شادی کرنے کے ارادہ سے ہو، اس کی ہجرت اسی کے لیے ہے جس کے لیے اس نے ہجرت کی۔''] کا مصداق ہے۔

1 مسلم کتاب النکاح باب نکاح المتعۃ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص459

محدث فتویٰ